سوال

(205) دن اور رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"صلوة الیل والنہار مثنی مثنی" (رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔) صحہ ابن حبان وقال النسائیٔ: ہذا خطا"

(بلوغ المرام للحافظ ابن حجرؒ ص 106 رقم الحدیث 358 دارالکتب قصہ خوانی بازار پشاور)

اس حدیث کی صحت کیسی ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، (رواہ ابوداود (1295) والترمذی (597) وابن ماجہ (1322) والنسائیٔ (227/3 ح 1667) واحمد (51، 2/26) وصحہ ابن حبان (الاحسان 86/4 ح 2473) کذافی بلوغ المرام بتحقیقی (ص 40 ح 291)

معرفة علوم الحدیث للحاکم (ص 58) میں اس کا ایک لاباس بہ شاہد بھی ہے۔

امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفا نقل کیا ہے کہ "" صلوة الیل والنہار مثنی مثنی " یرید بہ التطوع " رات اور دن کی نفل نماز دو دو رکعت ہے۔ (ج 4 ص 487)

یہ روایت مرفوعا حکما ہے دیکھئے الموطا بتحقیقی (ص 37 ح 260) والحمد للہ (شہادت، مارچ 2003)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ